صید گیرے کو بدام اندر کشید
طائرے کز بوستانِ ما پرید

اور آخر میں فرماتے ہیں :۔

ضبط کن تاریخ را پائندہ شو
از نفسہائے رمیدہ زندہ شو

اگر محکمۂ اوقاف مغربی پاکستان موجودہ اور آئندہ نسلوں کو ان کی ملی تاریخ کے تابناک اوراق اور پائیدار نقوشِ عظمت سے متعارف کرانے میں اس طرح کامیاب ہو جائے تو یہ اس کا ایک بہت بڑا کارنامہ ہوگا، اور قومی تعمیر میں اس کی خدمات ہمیشہ یادگار رہیں گی۔

ہم بڑی مسرت سے یہ اطلاع دیتے ہیں کہ پروفیسر غلام حسین جلبانی صدر شعبۂ عربی سندھ یونیورسٹی اور شاہ ولی اللہ اکیڈمی کے بورڈ آف ڈائرکٹرز کے رکن نے اپنی کتاب "شاہ ولی اللہ کی تعلیم" کا انگریزی ترجمہ مکمل کر لیا ہے اور اب وہ اس کی نظرثانی کر رہے ہیں۔ امید ہے ہم بہت جلد حضرت شاہ ولی اللہ پر انگریزی زبان میں ایک ایسی کتاب جو اجمالی طور سے ان کی تعلیمات کے تمام پہلوؤں پر حاوی ہوگی، شائع کر سکیں گے۔ پروفیسر جلبانی صاحب کی یہ کتاب سندھی اور اردو میں پہلے شائع ہو چکی ہے۔ اس کا انگریزی ترجمہ ان حضرات کے لئے جو ان دونوں زبانوں سے ناواقف ہیں، حضرت شاہ صاحب کی تعلیمات کو سمجھنے میں بڑی مدد دے گا۔

اکیڈمی کے بورڈ آف ڈائرکٹرز کے اجلاس منعقدہ ۵ اگست میں یہ فیصلہ بھی کیا گیا ہے کہ اکیڈمی کے زیرِ اہتمام الرحیم کا سندھی میں ایک سہ ماہی ایڈیشن نکالا جائے، جس میں اردو ایڈیشن کی طرح حکمت ولی اللہی اور دوسرے اسلامی مسائل پر مضامین ہوں گے۔